



آر کے سنگھ نے نیشنل پاور پورٹل (این پی پی) کا آغاز کیا

این پی پی - ندوستان کے شعبہ توانائی سے متعلق اطلاعات جمع کرنے اور

اس کی اشاعت کرنے والا ایک مرکوز پلیٹ فارم ہے

این پی پی وزارت کے ذریعے ماضی میں لانچ کئے گئے شعبہ توانائی سے متعلق سبھی ایپس کیلئے انٹرفیس یعنی نقطہ اتصال ہے

Posted On: 14 NOV 2017 8:28PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 نومبر۔ توانائی، جدید و قابل تجدید توانائی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب آر کے سنگھ نے آج ہی ان نیشنل پاور پورٹل یعنی قومی توانائی پورٹل (این پی پی) کا آغاز لنک کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔ <http://npp.gov.in> کیا۔ اس پورٹل تک رسائی

این پی پی - ندوستان کے شعبہ توانائی سے متعلق ایک مرکوز نظام ہے، جو ملک میں واقع بجلی کی پیداوار، ٹرانسمیشن اور تقسیم سے وابستہ اکائیوں سے آن لائن ڈیٹا/ان پٹ حاصل کرنے اور متعدد تجزیاتی رپورٹوں، گرافس، اسٹیٹسٹکس (شمارات) کے توسط سے ملک گیر، علاقائی، ریاستی، مرکزی، سرکاری، نجی شعبہ کیلئے ٹرانسمیشن اور تقسیم سے متعلق اطلاعات (آپریشنل، گنجائش، ڈیمانڈ، سپلائی، کنزیمیشن یعنی استعمال وغیرہ) کی اشاعت کی سہولت دستیاب کرانا ہے۔

این پی پی ڈیش بورڈ کو اس لئے ڈیزائن اور ڈیولپ کیا گیا ہے تاکہ وہ جی آئی ایس پر مبنی نیوی گییشن اور ویژوئلائزیشن چارٹ ونڈوز کے توسط سے شعبہ سے متعلق تجزیہ پر مبنی اطلاعات کی اشاعت کا کام کر سکے۔ یہ اطلاعات گنجائش، پیداوار، ٹرانسمیشن اور تقسیم سے متعلق ہوں گی، جن کا تعلق قومی، ریاستی ڈسکوم (بجلی کمپنیاں) اور ریاستوں کو، ر، فیڈر کی سطح پر اور اسکیم پر مبنی فنڈنگ سے ہے۔ یہ نظام متعدد قسم کی ایسی قانونی رپورٹوں کی اشاعت کی سہولت بھی دستیاب کرانا ہے، جن میں مستقل طور پر شائع کیا جانا چاہئے۔ ڈیش بورڈ ماضی میں وزارت کے ذریعے لانچ کئے گئے ترنگ، آجالا، ودیت پروا، گرو، اورجا اور میرٹ جیسے ایپس کیلئے ایک سنگل پوائنٹ انٹرفیس یعنی نقطہ اتصال کے طور پر بھی کام کرے گا۔

این پی پی، سنٹرل الیکٹریسیٹی اتھارٹی (سی ای اے)، پاور فائنانس کارپوریشن (پی ایف سی)، ورلڈ الیکٹری فیکیشن کارپوریشن (آر ای سی) اور دیگر اہم معاون نظامات کے ساتھ مربوط ہے اور یہ توانائی سے متعلق چوٹی کے اداروں اور عوام کو توانائی کے شعبہ سے متعلق اطلاعات کی دستیابی کے واحد معتبر مآخذ کے طور پر کام کرے گا تاکہ بجلی کے شعبہ سے متعلق معلومات کا تجزیہ کیا جا سکے۔ اس کے بارے میں منصوبہ بنایا جا سکے اور اس کی نگرانی کی جا سکے۔ یہ نظام ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے کا کرے گا اور اعداد و شمار کو مؤثر طریقہ پر اور بروقت یکجا کرنے کو یقینی بنائے گا۔ یہ این پی پی اور توانائی کے شعبہ سے متعلق مراکز پر قائم متعلقہ نظام کے درمیان اعداد و شمار کے بہ روک ٹوک تبادلے کیلئے ڈیٹا پیرا میٹرس اور فارمیٹس کی معیار کاری کرے گا۔

یہ پی کے حصص داروں میں وزارت توانائی (ایم او پی)، سی ای اے، انٹیگریٹڈ پاور ڈیولپمنٹ اسکیم (آئی ڈی ایس) کیلئے پی ایف سی، دین دیال اپادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی) کیلئے آر ای سی، توانائی کے دیگر سرکاری اور نجی ادارے اور پبلک یوزر شامل ہیں۔ این پی پی کے نفاذ اور اس کے آپریشن کنٹرول کیلئے نوڈل ایجنسی سی ای اے ہے۔ اس نظام کا تصور، ڈیزائن اور فروغ نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) نے کیا ہے۔

.....

م ن م م ا

U- 5699

(Release ID: 1509529) Visitor Counter : 4

